فہرست مخطوطات

(کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی)

احمد خان

مخطوطہ نمبر: ۵۴ داخلہ نمبر ۳۸۰۰

عنوان: مجموعة فی الکیمیا بہا رسائل -

تقطیع: $\frac{۱۰ \times ۶ \frac{۳}{۴}}{۷ \times ۳ \frac{۳}{۴}}$ فن: کیمیا

مندرجہ بالا مخطوطے میں کئی رسالے ہیں جو تقریباً تمام تر علم کیمیا سے متعلق ہیں - ان کے مصنفین کا علم نہیں ہوسکا، اور ان رسالوں میں بھی ان کا کوئی ذکر نہیں ملتا - ہم نے پوری کوشش کی ہے اور کتابوں سے متعلق سبھی فہرستوں کو دیکھا ہے مگر ان کے مصنفین کا کہیں پتہ نہیں چل سکا - ذیل میں ان رسالوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

(۱) منیة النفوس فی تلخیص کتاب شمس الشموس:

اصل کتاب ”شمس الشموس“ کا مصنف، جس کا علم نہیں ہوسکا، اسی رسالے کے بیان کے مطابق اولیاء عظام میں سے تھا - اس نے اپنے رسالے میں صناعة الکیمیا کے وجود اور اہمیت پر قرآن و احادیث نبوی سے شواہد فراہم کئے ہیں - اس رسالے کی ابتدا یوں ہوتی ہے:

الحمد للہ الذی احتجب عن الأبصار و کل شیئی عندہ بمقدار - اور آخری کلمات یہ ہیں: آخر ما لخصناہ واستخرجنا من خبایا الکنوز - اس رسالے کا خط اتنا اچھا نہیں ہے - سیاہ روشنائی کے ساتھ سرکاری کاغذ پر دار الکتب المصریہ کے کاتب نے لکھا ہے -

(۲) قبس القابس فی تدبیر هرمس الهراسی :

مصنف کا دعوی ہے کہ اس قسم کا اس فن میں کوئی اور رسالہ نہیں لکھا گیا ۔ اس میں بھی علم کیمیا کی فنی بحثیں ہیں ۔ ابتداء یوں ہوتی ہے : الحمد للہ مکون الاکوان و مقدر الازمان و مولی الثقلان و مدبر النیران ۔ اور آخری کلمات یہ ہیں : و القی علی رطل من القمر أو من الاجساد الذی اقمتها من اکسیر البیاض فانها تنقلب شمسا باذن اللہ ۔

(۳) اس تیسرے رسالے کے عنوان کا علم نہیں ہوسکا ۔ البتہ اس کے مضامین سے پتہ چلتا ہے کہ فن کیمیا میں کسی قدیم زمانے کے عالم کی تحریر ہے ۔ ابتداء یوں ہوتی ہے : الحمد للہ الذی خلق الانسان من ماء و طین و جعل نسله من سلالة من ماء مهین و علمه احسن تعلیم و زینه باحسن تزئینه ۔

(۴) جمع السئول و بلوغ المامول فی إظهار ما خفی من السد المجهول :

اس رسالے کے مصنف کو القاء ہوا تھا جس کے نتیجے میں یہ رسالہ لکھا گیا ۔ ابتداء اس طرح ہوتی ہے : الحمد للہ رب العالمین الذی له ملك السموات والارض وهو الغنی الحمید الذی اتقن ما صنع و هو الفعال لما یرید ۔ اس میں بھی علم کیمیا ہی کے کچھ مسائل پر بحث کی گئی ہے آخری کلمات یہ ہیں : حتی تجد الرطوبة الواسعة لئلا تحترق و تهرب فیفسد العمل ۔

(۵) رسالة لب اللباب :

علم کیمیا کے اس رسالے کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے : اعلم أیها الولد حفظك اللہ تعالی إنك إذا عرفت المادة و علمتها ۔ معلوم ہوتا ہے کسی عالم نے یہ رسالہ کسی وزیر کے لئے لکھا تھا ۔ اس کے آخری کلمات یوں ہیں : فالله و تکون عند ظن ثقة بالخیر ترشد و ترحم علی و حققت له هذا الطریق لا تظهرها لغیر أهلها فانها من الاسرار المکتونة ۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس مجد

کیمیا کے خاص اسرار بیان کئے گئے ھیں جس کو صیغهٔ راز میں رکھنے کے لئے وزیر سے کہا جا رہا ہے ۔

اس آخری رسالے کے آخری صفحه سے معلوم ھوتا ہے که ان سبھی رسالوں کے کاتب محمد ابراهیم الخفیر ھیں ۔ مگر کتابت کی تاریخ کا اندراج نہیں ہے ۔ سبھی رسالوں کے لئے سرکاری کاغذ استعمال کیا گیا ہے ۔ معلوم ھوتا ہے که نقل کرنے کے لئے سرکاری طور پر مقرر کردہ آدمیوں کو کتب خانے کی طرف سے ھی کاغذ اور روشنائی سہیا کی جاتی تھی ۔ ان رسالوں کے بعض عنوانات اور کہیں کہیں متن میں بھی سرخ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے ۔